کتاب تحقیقی کے ساتھ دعوتی بھی ہے۔ دلچسپ ایسی کہ پڑھنا شروع کیجئے تو ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہے گا۔

ہماری رائے میں علماء و طلباء خصوصاً جدید تعلیم یافتہ حضرات کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

گرانی اور کساد ذوق کے اس دور میں ایسی کتاب کی اشاعت کی ہمت کرنا قابل داد ہے۔ جس کے لئے ہم ناشر کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ تاہم اس قدر گلہ ضرور کرنے کو جی چاہتا ہے کہ — گو کتاب کی کتابت اتنی بری بھی نہیں تاہم — اس کے شان شایاں کتابت نہیں کرائی گئی اور نہ ہی تصحیح پر محنت فرمائی گئی ہے، اے کاش کہ دوسرے ایڈیشن میں یہ شکایت نہ رہے۔

ارکانِ اسلام مرتبہ مولانا عبید الحق صاحب ندوی۔ کتابی سائز۔ صفحات ۵۵۲ خوبصورت گرد پوش۔ قیمت مجلد ۵ روپے ۸ آنے۔

ناشر۔ المکتبۃ العلمیہ، ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور

مولانا عبید الحق کو اللہ تعالےٰ نے بچوں کے ذہن کے مطابق لکھنے کا خاص ملکہ دیا ہے۔ ساتھ ہی دردِ دل اور یہ جذبہ صادقہ بھی کہ ہماری نئی نسل کو دین اسلام کی کسی طرح سمجھ آجائے۔ ان دونوں باتوں نے مل کر ان کی اس نئی تالیف کو مفید اور مؤثر بنا دیا ہے جس میں عقائد، نماز، روزہ زکوٰۃ، حج اسلام کے پانچ ارکان کو دلنشین انداز سے بیان کیا گیا ہے۔

بچوں کو قرآن اور حدیث دونوں سے آشنا کرنے کے لئے جا بجا آیات و احادیث بھی با اعراب و با ترجمہ لائی گئی ہیں جو مستحسن طریقہ ہے۔ تاہم احادیث کے لانے میں احتیاط نہیں کی گئی۔ بعض شدید مجروح اور بعض ایسی کہ جن کا مستند کتب احادیث میں اتا پتہ نہیں، درج کر دی گئی ہیں مثلاً (صہ ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۳۲، ۲۱۱، ۲۸۶، ۳۸۳ وغیرہ) علاوہ اس کے حوالے بھی ناقص ہیں کتاب میں مسائل فرعیہ فقہ حنفی کے مطابق لائے گئے ہیں جو حنفیہ کے لئے درست ہے لیکن بعض چیزیں اس نکتہ نگاہ سے بھی شاید محل نظر ہوں۔ پیداوار سے "دسواں" حصے نکالنے کی تعبیر "زکوٰۃ" سے ہونی چاہیئے "خیرات" سے نہیں (صہ ۳۳۵) سونے کا نصاب ۵ تولہ یا ساڑھے سات تولہ؟ ایسے ہی چاندی کا نصاب شاید "ساڑھے باون تولے" صحیح ہو۔